میت دفن کرنے کے بعد قبر پر سورہ بقرہ کی آیات پڑھنا کیسا؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FSD-9018

تاریخ اجراء: 23 محرم الحرام 1446ھ/30 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میت کی تدفین کے بعد بعض لوگ قبر کے سِرہانے سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات "الٓمّٓ" سے "الْمُفْلِحُوْنَ" اور پاؤں کی طرف سورہ بقرہ کی آخری آیات "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" سے ختمِ سورہ تک پڑھتے ہیں، تو اس طرح پڑھنا کیسا؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

میت کو دفن کرنے کے بعد قبر کے سِرہانے سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات "الٓمّٓ" سے "الْمُفْلِحُوْنَ" اور پاؤں کی طرف سورہ بقرہ کی آخری آیات "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" سے ختمِ سورہ تک پڑھنا مستحب ہے اور یہ احادیثِ طیبہ و اقوالِ فقہائے کرام سے ثابت ہے۔

چنانچہ المعجم الکبیر اور مجمع الزوائد میں ہے، واللفظ للآخر: ”وعن عبد الرحمن بن العلاء بن اللجلاج قال: قال لي ابي: يابني، إذا مت فالحدلي لحدا، فإذا وضعتني في لحدى فقل: بسم الله وعلى ملة رسول الله صلى الله تعالى عليه واٰله وسلم، ثم شن التراب علي شنا، ثم اقرأ عند رأسي بفاتحة البقرة وخاتمتها، فإني سمعت رسول الله صلى الله تعالى عليه واٰله وسلم يقول ذلك۔ رواه الطبراني في الكبير ورجاله موثقون“ ترجمہ: حضرت عبد الرحمن بن علاء بن اللجلاج رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ سے روایت ہے، آپ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے والد نے فرمایا: اے میرے بیٹے! جب میں وفات پا جاؤں، تو تم میرے لیے لحد تیار کرنا، پھر جب مجھے لحد میں رکھو، تو "بسم الله وعلى ملة رسول الله" کہنا، پھر مجھ پر آہستہ آہستہ مٹی ڈالنا، پھر میرے سِرہانے سورہ بقرہ کی ابتدائی اور آخری آیات پڑھنا، کیونکہ میں نے نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے۔ اس حدیث پاک کو امام طبرانی نے "المعجم الکبیر" میں روایت فرمایا اور اس کے تمام

راوی ثقہ ہیں۔(مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، جلد3، صفحہ44، مطبوعہ مکتبۃ القدسی، قاھرہ)

السنن الکبری میں ہے:"إني رأيت ابن عمر يستحب ذلك" ترجمہ:(حضرت عبد الرحمن بن علاء رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہ کے والد ان کو بعدِ تدفین سورہ بقرہ کی ابتدائی و آخری آیات پڑھنے کے متعلق اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں)، کیونکہ میں نے حضرت ابن عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا کو دیکھا ہے کہ وہ اس فعل (یعنی تدفین کے بعد سورہ بقرہ کی ابتدائی و آخری آیات پڑھنے) کو مستحب سمجھتے تھے۔(السنن الکبری للبیہقی، جلد4، صفحہ93، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

مشکوۃ المصابیح میں ہے:"عن عبد اللہ بن عمر قال: سمعت النبی صلی اللہ تعالی علیہ واٰلہ وسلم يقول: إذا مات أحدكم فلا تحبسوه وأسرعوا به إلى قبره وليقرأ عند رأسه فاتحة البقرة وعند رجليه بخاتمة البقرة" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ میں نے نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کو فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی وفات پا جائے، تو اس کو اپنے پاس نہ روکو اور تم اس کو اس کی قبر کی طرف لیے جانے میں جلدی کرو اور اس (کی قبر) کے سِرہانے سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات اور پاؤں کی طرف سورہ بقرہ کی آخری آیات پڑھی جائیں۔(مشکوۃ المصابیح، جلد1، صفحہ538، مطبوعہ المکتب الإسلامی، بیروت)

مذکورہ حدیث مبارک کے تحت علامہ علی قاری حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1014ھ/1605ء) لکھتے ہیں:"(عند رأسه فاتحة البقرة) أي: إلى المفلحون (وعند رجليه بخاتمة البقرة) أي: من (آمن الرسول) إلخ" یعنی میت کی قبر کے سِرہانے سورہ بقرہ کی ابتداء سے "اَلْمُفْلِحُوْنَ" تک پڑھے اور اس کے پاؤں کی طرف سورہ بقرہ کی آخری آیات یعنی "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ" سے ختمِ سورہ تک پڑھے۔(مرقاۃ المفاتیح، جلد3، صفحہ1228، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)

علامہ ابنِ عابدین شامی دِمشقی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:1252ھ/1836ء) لکھتے ہیں:"فقد ثبت: أنه عليه الصلاة والسلام قرأ أول سورة البقرة عند رأس ميت وآخرها عند رجليه" ترجمہ: بیشک نبی کریم صَلَّی اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سے یہ بات ثابت ہے کہ آپ نے میت کے سِرہانے سورہ بقرہ کی ابتدائی آیات پڑھیں اور اس کے پاؤں کی طرف سورہ بقرہ کی آخری آیات پڑھیں۔(حاشیۃ ابن عابدین، جلد3، صفحہ179، مطبوعہ کوئٹہ)

علامہ زَبیدی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات:800ھ/1397ء) لکھتے ہیں:"كان ابن عمر يستحب أن

يقرأ على القبر بعد الدفن أول سورة البقرة وخاتمتها" ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللہ تَعَالٰی عَنْہُمَا تدفینِ میت کے بعد قبر پر سورہ بقرہ کی ابتدائی اور آخری آیات پڑھنے کو مستحب سمجھتے تھے۔ (الجوھرۃ النیرۃ، جلد1، صفحہ110، مطبوعہ المطبعۃ الخیریہ)

علامہ طحطاوی حنفی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1231ھ / 1815ء) لکھتے ہیں: "وفی السراج ويستحب أن يقرأ على القبر بعد الدفن أول سورة البقرة وخاتمتها" ترجمہ: "کتاب السراج" میں ہے کہ تدفینِ میت کے بعد قبر پر سورہ بقرہ کی ابتدائی اور آخری آیات پڑھنا مستحب ہے۔ (حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، صفحہ621، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)

صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رَحْمَۃُ اللہ تَعَالٰی عَلَیْہِ (سالِ وفات: 1367ھ / 1947ء) لکھتے ہیں: "مستحب یہ ہے کہ دفن کے بعد قبر پر سورۂ بقرہ کا اول و آخر پڑھیں، سرہانے "الم" سے "مفلحون" تک اور پائنتی "امن الرسول" سے ختم سورت تک پڑھیں۔" (بہارِ شریعت، جلد1، حصہ4، صفحہ849، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net